نطشے اور اقبال کے تصورانسان کاتقابلی مطالعہ

تحقیقی مقالہ برائے ایم فل اسلامی فکروتہذیب

2013ء

مقالہ نگار:
محمدغیاث
رول نمبر 110486007

نگران مقالہ:
ڈاکٹر امجدوحید
اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ اسلامی فکر و تہذیب
یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور

تجریدی خاکہ

انسانی تہذیب کے اندر جب انسان کا مقام متعین اورواضح ہوجائے تو بہت سارے سوالات خود بخود حل ہوجاتے ہیں۔ زندگی کے ہر دور میں اہل دانش نے تصورِ انسان پر کام کیا۔ مذہب بے زار اور مذہب پرست دونوں طبقوں نے تصور انسان پرتحقیق کی ہے۔عیسائی پادری کارل لڈوگ نطشے کے فرزندمعروف مغربی فلسفی فریڈرک ولیم نطشے مذہب کا انکار کرتے ہوئے سب سے پہلے اخلاق پر حملہ آور ہوتے ہیں اور اخلاق کے معنی بدل کر رکھ دیتے ہیں۔وہ انسان کے بارے میں ایک نیا تصور پیش کرتے ہیں۔ مذہبی روایات و اخلاقیات کو توہمات سمجھتے ہیں۔ مذہب اور خدا کو ترقی کی راہ میں رکاوٹ خیال کرتے ہیں اور بالآخر خدا اور دین سے بغاوت کرکے خدا کے مرنے (The Death of God) کا اعلان کردیتے ہیں۔ان کا نظریہ ہے کہ انسان خود اپنے آپ کا خدا ہے ۔ قوت اور طاقت جمع کرنا انسان کا اہم فریضہ ہے۔ جس شخص کے پاس طاقت، قوت اور دولت زیادہ ہو وہی حقیقی انسان ہے اور جو ان چیزوں سے محروم ہو وہ انسان کی نسبت بندر سے زیادہ قریب ہے۔نطشے کے زمانے میں ڈارون کا نظریہ ارتقاء فکری اساس کا درجہ رکھتا تھا۔ ان کا خیال تھا کہ جسمانی ارتقاء تو مکمل ہوچکا ہے ،اب نئے اخلاقی اور نفسیاتی ارتقا کا سفر جاری ہے۔وہ جنون کی حد تک انسان پرست تھے اور انسان کوبیک وقت خالق اور مخلوق کا درجہ دیتے تھے۔نطشے کے تین بنیادی اصول بہت معروف ہیں۔ انھوں نے خدا کی جگہ سپر مین کو، خدا کی عنایات و مہربانی کی جگہ قوت اور غلبہ حاصل کرنے کی تند و تیز خواہش کو اور ابدی زندگی کی جگہ تکرار مسلسل کو رکھ دیا ۔ سپر مین کو خدا کا درجہ دیا اور کائنات کو سپر مین کی ملکیت سمجھا۔

دوسری طرف عظیم مشرقی مفکرعلامہ محمداقبال نطشے کے بالکل برعکس مذہب کو بنیاد بناتے ہوئے مسلمانوں کے طرز زندگی اور فکری غلامی پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں اور ایک جدید مذہبی تصورِ انسان پیش کرتے ہیں۔انھوں نے اپنی شعر و شاعری اور خطبات کے ذریعے مسلمانوں کے اندر ایک نیاجوش، جذبہ ، ولولہ اور جنون پید ا کیا۔ ان کا تصور خودی در حقیقت ان کاتصور انسان ہے۔ اقبال کے مرد مؤمن کی پنا ہ گاہ اور مرکزِ قوت عشق و جنون ہے اور اس عشق و جنون سے وہ دنیا کو مسخر کرنا چاہتے ہیں۔اقبال مرد مؤمن کے لیے اطاعت، ضبط نفس اور نیابت الٰہی کوبنیادی اوصاف سمجھتے ہیں۔ان کا خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ خالق ہے ، کائنات ایک تخت ہے اور انسان اس تخت پر اللہ تعالیٰ کا خلیفہ ہے۔ اوریہ دونوں مخلوق ہیں۔کائنات مجبور محض ہے جبکہ انسان تکوینی امور میں مجبور محض جبکہ تشریعی امورمیں خود مختار ہے۔ اقبال دنیا میں ربانی نظام کے داعی تھے۔ ان کا خیال تھا کہ انفرادی اور اجتماعی خودی ایک دوسرے کی تکمیل کرتی ہے۔فرد اپنی خودی کے ارتقاء اور استحکام کے بعد ملت کا ایک بیش قیمت سرمایہ بنتا ہے۔ان کے نزدیک خودی اور بے خودی کااصل مقصداسلامی ریاست کا قیام ہے۔

تصور انسان کے حوالے سے مشرق کی سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ اس نے سمجھ رکھا ہے کہ انسان تقدیر کا پابند ہے جبکہ مغرب کی سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ اس نے سمجھ رکھا ہے کہ انسان ہی سب کچھ کرتا ہے۔اقبال نے اسلام کی روح کے مطابق دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال کی راہ اپنائی ۔نطشے اور اقبال کے تصور

انسان کے تقابلی مطالعے سے انسان کے حقیقی مقام کو جاننے میں مدد ملتی ہے۔ یہی اس مقالے کا مقصدہے۔

انتساب
خاتم النبیین والمرسلین ﷺ
کے نام

جن کی حیاتِ طیبہ نے انسانیت کو انفرادی اور اجتماعی زندگی گزارنے کا ڈھنگ اورسلیقہ سکھایا۔قرآن پاک کی عملی تفسیر دنیا کے سامنے پیش فرمائی ۔ اور آپ ﷺ نے کامل انسانوں کی مثالی اجتماعیت قائم کرکے دکھائی۔

اظہارِ تشکر

- اللہ رب العالمین کاشکراداکرتاہوں کہ اس کے فضل و کرم سے میں نے یہ مقالہ مکمل کیا اوراس کوقبولیت کادرجہ ملا۔
- میں شکر گزار ہوں محترم جناب ڈاکٹر امجدوحید صاحب کا جنہوں نے بھرپوررہنمائی کی اور اُن کی شفقت ،محبت اورسرپرستی ہمیشہ شامل حال رہی۔ایم فل کے اس پورے کورس میں اُنہوں نے مجھے بے حد متاثر کیا۔ہمیشہ ایک مربی استاد،شفیق والد ،بڑےبھائی ،اورایک مخلص دوست کی طرح حوصلہ افزائی اوررہنمائی فرمائی۔حقیقت یہ ہے کہ میرے پاس الفاظ نہیں ہیں جن سے میں ان کاشکریہ اداکروں البتہ میں ان کیلئے تاحیات دعاگورہوں گا۔
- اسی طرح میں جناب حافظ ساجدانور،برادرم فرید اللہ ، برادرم سمیع الحق شیرپاؤ، برادرم صلاح الدین حنیف، برادرم خالدسیف اللہ،اورجمیل بھائی کا بھی شکر گزار ہو ں کہ جنہوں نے بوقت ضرورت حسب توقع حسن تعاون کا ثبوت دیا۔
- اس مقالے کی تکمیل میں میرے والدین ،عزیزوں اوردوستوں کی پر خلوص اورمحبت بھری دعائیں بھی شامل حال رہیں۔
- میں اپنی شریک حیات کا بھی شکرگزارہوں جنہوں نےحسب استطاعت تعاون کیااور گھرکےاندر مجھے لکھنے پڑھنے کاخوشگوار ماحول فراہم کیااوربھرپورخدمت بھی کرتی رہیں۔
- اللہ تعالی ان سب کو اجرعظیم عطافرمائے ۔(آمین)

محمدغیاث

5 اکتوبر2013ء

حلف

میں حلفیہ اقرار کرتا ہوں

کہ میرا یہ تمام کام اصل ہے۔

میں نے اپنا تمام کام خود محنت کرکے کیا ہے۔

فہرست

مقدمہ	1
باب اول: فریڈرک ولیم نطشے کاتصورانسان	**5**
فصل اول: نطشے کےحالاتِ زندگی	6
فصل دوم: نطشے کے افکار کا جائزہ	22
فصل سوم : نطشے کا تصورِ انسان	37
باب دوم: علامہ محمد اقبال کا تصورِ انسان	**60**
فصل اول: اقبال کےحالاتِ زندگی	61
فصل دوم: اقبال کے افکار کا جائزہ	73
فصل سوم: اقبال کا تصورِ انسان	109
باب سوم: نطشےاوراقبال کے تصورِ انسان کا تقابلی مطالعہ	**150**
فصل اول: نطشے کاسپرمین اور اقبال کا مردمومن	151
فصل دوم: اقبال کے تصورِ انسان کامأخذ	161

فصل سوم: اقبال کے تصور انسان پر اعتراضات کا جائزہ 167
حاصلِ بحث 176
مصادر و مراجع 192